عمامہ شریف پہننے کا حکم

مجیب: مولانا محمد شفیق عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-3779

تاریخ اجراء: 01ذیقعدۃ الحرام1446ھ/30اپریل2025ء

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

عمامہ پہننا سنت ہے یا مستحب ہے؟ رہنمائی فرمادیں۔

بِسْمِ اللّٰہِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

اَلْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَھَّابِ اَللّٰھُمَّ ھِدَایَۃَ الْحَقِّ وَ الصَّوَابِ

نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم کی سنتوں میں سے ایک بہت ہی پیاری اور محبوب ترین سنت عمامہ شریف باندھنا بھی ہے اور نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے سفر اور حضر میں ہمیشہ عمامہ شریف استعمال فرمایا ہے، اور یہ سنتِ متواترہ ہے، البتہ عمامہ باندھنا سنن زوائد (یعنی سنّتِ غیر موکدہ) میں سے ہے اور سنن زوائد کا حکم مستحب والا ہوتا ہے، یعنی یہ سنتِ مستحبہ ہے، لیکن اس کا یہ مطلب ہرگز نہیں کہ مستحب کہہ کر ہم اسے ترک کردیں، بلکہ اس کی اہمیت اور فضیلت کے لیے یہی کافی ہے کہ نبی کریم صلی اللہ علیہ و آلہ وسلم نے عمامہ شریف باندھا ہے اور پھر ایک دو بار یا چند بار نہیں، بلکہ اس پر ہمیشگی اختیار فرمائی ہے۔

عمامہ شریف باندھنا سنّتِ غیرِ موکدہ ہے جیسا کہ سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدد دین وملت الشاہ امام احمد رضا خان عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحمٰن فرماتے ہیں:

”ان التعمم من سنن الزوائد وسنن الزوائد حکمھا حکم المستحب“

یعنی عمامہ باندھنا سنن زوائد (سنّتِ غیر موکدہ) میں سے ہے اور سنن زوائد کا حکم مستحب والا ہوتا ہے۔“ (فتاویٰ رضویہ، ج7، ص394، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

سیدی اعلیٰ حضرت، امامِ اہلسنّت، مجدد دین وملت الشاہ احمد رضا خان عَلَیہِ رَحمَۃُ الرَّحمٰن ایک سوال کے جواب میں تحریر فرماتے ہیں: ”عمامہ حضور پُرنور سیّد عالم صلی اللہ تعالیٰ علیہ وسلم کی سنّت متواترہ ہے جس کا تواتر یقیناً سرحد ضروریات دین تک پہنچا ہے ولہذا علمائے کرام نے عمامہ تو عمامہ ارسالِ عذبہ یعنی شملہ چھوڑنا کہ اُس کی فرع اور **سنت غیر موکدہ ہے** یہاں تک کہ مرقاۃ میں فرمایا:

قد ثبت فی السیر بروایات صحیحۃ ان النبی صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کان یرخی علامتہ احیانا بین کتفیہ واحیانا یلبس العمامۃ من غیر علامۃ فعلم ان الاتیان بکل واحد من تلک الامور سنۃ

(کتبِ سِیر میں روایاتِ صحیحہ سے ثابت ہے کہ نبی اکرم صلی اللہ تعالٰی علیہ وسلم کبھی عمامہ کا شملہ دونوں کاندھوں کے درمیان چھوڑتے کبھی بغیر شملہ کے باندھتے، اس سے یہ واضح ہو جاتا ہے کہ ان امور میں سے ہر ایک کو بجالانا سنت ہے) اس کے ساتھ استہزاء کو کفر ٹھہرایا۔۔۔ تو عمامہ کہ سنت لازمہ دائمہ ہے۔۔۔ اس کا سنّت ہونا متواتر ہے اور سنّتِ متواتر کا استخفاف کفر ہے۔" (فتاویٰ رضویہ، جلد 06، صفحہ 208، 209، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)
www.fatwaqa.com
daruliftaahlesunnat
DaruliftaAhlesunnat
Dar-ul-ifta AhleSunnat
feedback@daruliftaahlesunnat.net